www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

تحقیق و تنقید ‏ فیض الرحمٰن الثوری

صحیح مسلم میں احناف کی تحریف

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ ط

ابن اکیمہ اللیثی کا نام عمارہ یا عمّار ہے۔ اس نے اپنی ساری عمر میں صرف ایک حدیث بیان کی ہے، اور وہ یہ ہے:

عَنِ ابْنِ شِہَابٍ عَنِ ابْنِ اُکَیْمَۃَ اللَّیْثِیِّ عَنْ أَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ أَنَّ رَسُوْلَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنْ صَلٰوۃٍ جَھَرَ فِیْھَا بِالْقِرَاءَۃِ فَقَالَ: ھَلْ قَرَأَ مَعِیَ اَحَدٌ مِنْکُمْ آنِفًا؟ فَقَالَ رَجُلٌ، نَعَمْ یَا رَسُوْلَ اللہِ، قَالَ: إِنِّیْ أَقُوْلُ مَالِیْ أُنَازَعُ الْقُرْاٰنَ! قَالَ فَانْتَھَی النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَۃِ مَعَ رَسُوْلِ اللہِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ..... الحدیث (جامع ترمذی مع تحفۃ الأحوذی ج ۱ ص ۲۵۴ وغیرہ من أئمۃ الحدیث فی تصانیفہم)

ابن اکیمہ محدثین کے نزدیک مجہول ہے۔ علمائے احناف اس کو ثقہ ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں، اسی لیے ابن اکیمہ کو غلط طور پر "صحیح مسلم" کا راوی بنانے کی ناکام کوشش کی گئی ہے۔ چنانچہ صحیح مسلم ج ۲ صفحہ ۱۶۰، سطر ۷، میں یہ تحریف بایں الفاظ مندرج ہے:

مُعَاذٍ الْعَنْبَرِیُّ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو نِ اللَّیْثِیُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ عَمَّارَۃَ عَنِ ابْنِ اُکَیْمَۃَ اللَّیْثِیِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِیْدَ اَبْنَ الْمُسَیَّبِ یَقُوْلُ سَمِعْتُ اُمَّ سَلَمَۃَ زَوْجَ النَّبِیِّ صَلّٰی

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ...... الحدیث۔

"صحیح مسلم" مطبوعہ اصح المطابع ۱۳۲۹ھ میں اسی طرح وارد ہے۔

صحیح عبارت یوں ہے :

عَنْ عُمَرَ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ عُمَارَةَ بْنِ أُكَيْمَةَ اللَّيْثِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ ..... الخ

اس کے دلائل درج ذیل ہیں :

★ اس سند میں ابن اکیمہ کا واسطہ نہیں اگر واسطہ ہوتا تو یوں لکھا جاتا (عَنِ ابْنِ اُكَيْمَةَ اللَّيْثِيِّ) یہاں پر کاتب کو کہہ دیا گیا کہ عمارہ بن اکیمہ کے درمیان "عَنْ" بڑھا دے۔ اس نے لفظ عَنْ کا اضافہ تو کر دیا لیکن یہ سوچنے سے عاجز رہا کہ "بن" کے اول میں "الف" لکھنا چاہیے تھا۔

★ امام مسلمؒ نے اسی سند کو دوسرے شیخ کے واسطے سے دہرایا ہے۔

حَدَّثَنِيْ حَسَنُ بْنُ عَلِيِّ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ نَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو (یہ لیثی ہے، مذکورہ بالا سند میں موجود ہے) قَالَ نَا عَمْرُو بْنُ مُسْلِمِ بْنِ عَمَّارَةَ اللَّيْثِيُّ قَالَ: كُنَّا فِي الْحَمَّامِ..... الحدیث اسی سند میں یہ الفاظ بھی منقول ہیں فَلَقِيْتُ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ ..... الخ

اس سند میں کوئی واسطہ نہیں عمرو اور عمر ایک ہی راوی ہے اس کے نسب میں ابن اکیمہ کا ذکر نہیں یہی وجہ ہے کہ یہاں ابن اکیمہ کا واسطہ نہیں بڑھایا گیا۔

★ امام مسلمؒ کی تحقیق کے خلاف ہے؛ "تہذیب التہذیب" ج، صفحہ ۳۶ میں ہے:

"قَدْ ذَكَرَهُ مُسْلِمٌ وَغَيْرُ وَاحِدٍ فِي الْوُحْدَانِ وَقَالُوْا: لَمْ يَرْوِ عَنْهُ غَيْرُ الزُّهْرِيِّ"۔ اھ

اسی طرح امام ابوبکر بزارؒ نے بھی فرمایا:

اِبْنُ اُكَيْمَةَ لَيْسَ مَشْهُوْرًا بِالنَّقْلِ وَلَمْ يُحَدِّثْ عَنْهُ اِلَّا الزُّهْرِيُّ"۔ اھ (تہذیب التہذیب ج ، صفحہ ۳۶)

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

ابن سعدؒ طبقات جلد ۵ صـ ۲۴۹ میں ابن اکیمہ کے ترجمہ میں لکھتے ہیں :

رَوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَرَوَى عَنْهُ الزُّهْرِيُّ حَدِيثًا وَاحِدًا وَمِنْهُمْ مَنْ لَا يَحْتَجُّ بِهِ يَقُولُ هُوَ شَيْخٌ مَجْهُولٌ ۔

اس سے ثابت ہوا کہ امام مسلمؒ اور دوسرے ائمۃ الحدیث کے نزدیک ابن اکیمہ کا شاگرد صرف اور صرف ابن شہاب الزہریؒ ہے ۔ اگر امام مسلمؒ کی صحیح میں ابن اکیمہ کا دوسرا شاگرد عمر بن مسلم بن عمارہ ہوتا تو امام مسلمؒ اس کو کتاب الوحدان میں ذکر نہ کرتے ۔

★ ـــــ امام نوویؒ شرح صحیح مسلم میں نقل کرتے ہوئے رقمطراز ہیں :

"قَوْلُهُ عَمَارَةَ بْنُ أُكَيْمَةَ اللَّيْثِيُّ" اگر "عن" کا لفظ "عمارۃ" کے بعد ہوتا تو امام نوویؒ اسے ضرور نقل کرتے ۔

★ ـــــ امام احمد بن حنبلؒ نے اس حدیث کو امام مسلمؒ والی سند کے ساتھ بیان کیا ہے ۔ مسند احمد ج ۶ صـ ۳۱۱ ،

ثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ (هُوَ الْعَنْبَرِيُّ) قَالَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو (هُوَ اللَّيْثِيُّ) ثَنَا عُمَرُ بْنُ مُسْلِمِ ابْنِ عَمَّارِ بْنِ أُكَيْمَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ ... فَذَكَرَ الْحَدِيثَ اهـ ۔

یہ سند وہی "صحیح مسلم" والی سند ہے جس میں عَنِ ابْنِ أُكَيْمَةَ لکھا ہوا ہے ، جبکہ مسندِ احمد میں "عن" کا لفظ نہیں ہے ۔

★ ـــــ امام جمال الدین المزیؒ "تحفۃ الاشراف" ج ۱۳ صـ ۶ میں امام مسلمؒ کی سند نقل کرتے ہوئے لکھتے ہیں :

عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عُمَرَ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ أُكَيْمَةَ اللَّيْثِيِّ بِهِ يَعْنِي عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ۔

★ ـــــ امام الخطیب البغدادی نے "موضح أوهام الجمع والتفريق" کی جلد ۲ ، صفحہ ۲۸۷ پر اس حدیث کو مسلمؒ والی سند سے ذکر کیا ہے ۔ جس میں یہ الفاظ ہیں : مُعَاذٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ عَمَّارِ

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

"ابنِ اُکَیمَۃَ قَالَ سَمِعتُ سَعِیدَ بنَ المُسَیَّبِ"...... الخ

اس میں بھی عمّار کے بعد "عن" کا لفظ نہیں ہے۔

★ — "صحیح مسلم" کے بہت سے نسخے اس غلطی سے پاک ہیں۔

★ — کتبِ اسماء الرجال مثلاً "تہذیب الکمال"، "تہذیب التہذیب"، "تقریب التہذیب" وغیرہ کے خلاصہ میں ابن اکیمہ پر "مسلم" کی علامت نہیں ہے۔

مندرجہ بالا دلائل سے ثابت ہوا کہ ان سب کے نزدیک ابن اکیمہ "صحیح مسلم" کا راوی نہیں ہے۔

یہ اظہر من الشمس ہے کہ اس سند میں (عن) کا لفظ عمداً بڑھایا گیا ہے اور اس کا مقصد صرف اور صرف اپنے مذہب کی نصرت ہے۔

اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ہدایت دے! آمین

شعر و ادب — جناب عبدالرحمٰن عاجز

صدائے حق سے بزمِ کفر میں محشر بپا کر دے

یہ کام اللہ کا ہے منزلِ مقصد پہ پہنچانا
تو بِسمِ اللہ سے اپنے عمل کی ابتدا کر دے

تری ہی یاد ہو دل میں ترا ہی ذکر ہو لب پر،
الٰہی اپنی الفت میں میری ہستی فنا کر دے!

رسوماتِ جدید اسلام میں ہیں سب کی سب بدعت
اگر ممکن ہو تو بدعت کو سنت سے جُدا کر دے

لباسِ پارسائی کر لیا ہے زیبِ تن میں نے
مرے اللہ میرے دل کو بھی تُو پارسا کر دے

کہیں ایسا نہ ہو عاجز اچانک موت آ جائے
کسی کا حق اگر تجھ پر ہو تو فوراً ادا کر دے!

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ